COVID-19 VACCINE
Public Health Advice

6 ماہ سے لے کر 4 سال تک کے بچوں کے لیے Comirnaty (Pfizer/BioNTech) ویکسین

والدین اور سرپرستوں کے لئے اہم معلومات

ورژن 2
8 مئی 2023

HSE
Rialtas na hÉireann
Government of Ireland

اس کتابچے کے متعلق

اس کتابچے میں آپ کو 6 ماہ سے 4 سال کے بچوں کے لئے کوویڈ-19 (کورونا وائرس) ویکسین کے متعلق بتایا گیا ہے۔

اس میں آپ کو درج ذیل معلومات دی گئی ہیں:

- 6 ماہ سے 4 سال کے بچوں میں کوویڈ-19
- کوویڈ-19 ویکسین کیا ہے
- 6 ماہ سے 4 سال کے بچوں کے لیے ویکسینیشن کے فوائد
- 6 ماہ سے 4 سالہ بچوں کے لیے ویکسینیشن کے خطرات
- ویکسین کا محفوظ ہونا اور ضمنی اثرات
- کووڈ-19 ویکسین سے کیا توقع رکھی جائے
- کووڈ-19 ویکسین کے لئے اجازت دینا
- آپ مزید معلومات کہاں سے حاصل کر سکتے ہیں

براہ کرم اس کتابچے کو بغور پڑھیں۔ اس معلوماتی کتابچے میں ہمارا مقصد یہ ہے کہ آپ کو اپنے بچے کو ویکسین لگوانے کے متعلق باخبر فیصلہ کرنے کا موقع فراہم کریں۔ آپ کسی ماہر صحت، مثلاً اپنے جی پی (ڈاکٹر) یا فارماسسٹ سے بھی ویکسین کے متعلق بات کر سکتے ہیں۔

آپ درج ذیل کام کر سکتے ہیں:

- صنعت کار کا مریض سے متعلق معلوماتی کتابچہ **www.hse.ie/covid19vaccinePIL** پر دستیاب ہے
- HSE کامک 'Getting my COVID-19 vaccine' سٹرپ پڑھیں، - یہ آپ کے بچے کے ساتھ پڑھنے کے لیے موزوں ہو سکتا ہے (QR کوڈ اس کتابچے کے پچھلے حصے میں کامک سٹرپ کی طرف اشارہ کرتا ہے)
- **www.hse.ie** پر دستیاب مزید معلومات پڑھیں

کووڈ-19 کے متعلق

کووڈ-19 ایک مرض ہے جو پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں، اور کبھی کبھار جسم کے دیگر اعضاء پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ یہ کورونا وائرس نامی وائرس سے پیدا ہوتا ہے۔

کوویڈ-19 انتہائی تیزی سے پھیلتا ہے۔ یہ لوگوں کو کھانسنے یا چھینکنے سے پیدا ہونے والے قطروں کے ساتھ ہوا کے ذریعے، یا ان قطروں کے کسی سطح پر گرنے کے بعد اس سطح کو چھونے اور پھر اپنی آنکھیں، ناک یا منہ چھونے سے پھیلتا ہے۔

کوویڈ-19 کی عام علامات درج ذیل ہیں:

- بخار (38 ڈگری سیلسیئس یا زائد درجۂ حرارت) - بشمول سردی لگنا
- خشک کھانسی
- تھکاوٹ

کووڈ-19 کا سامنا ہونے کے بعد علامات ظاہر ہونے میں 14 دن تک لگ سکتے ہیں۔ یہ علامات جاڑے یا فلو جیسی ہو سکتی ہیں۔ ممکن ہے کہ آپ کے بچے میں یہ تمام علامات ظاہر نہ ہوں یا وہ صرف عام حالات کی نسبت طبیعت خراب محسوس کرے۔

اگر آپ کے بچے میں کوویڈ-19 کی کوئی علامات ہیں تو آپ کو چاہیے کہ جب وہ بہتر محسوس کریں تو اس کے بعد 48 گھنٹوں تک انہیں گھر میں رکھیں۔ آپ **www.hse.ie** پر دیکھ سکتے ہیں کہ اسے کووڈ ٹیسٹ کی ضرورت ہے یا نہیں۔

کوویڈ-19 کے متعلق مزید معلومات کے لئے براہ کرم **www.hse.ie/coronavirus** پر جائیں یا HSELive کو **1800 700 700** پر کال کریں۔

کوویڈ-19 اور 6 ماہ سے لے کر 4 سال تک کے بچے

عمر کے اس گروہ سے کووڈ-19 میں مبتلا ہونے والے زیادہ تر بچوں میں بہت ہلکی علامات ہوتی ہیں یا کوئی علامات نہیں ہوتیں۔

کووڈ-19 کے باعث بچوں کو شدید بیماری، ہسپتال میں داخلہ یا موت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، تاہم یہ نہایت کمیاب ہے۔ اگرچہ اس عمر کے افراد میں ہسپتال میں داخل ہونے اور سنگین بیماری کا خطرہ انتہائی کم ہے لیکن بڑی عمر کے بچوں میں یہ خطرہ زیادہ ہے۔

بعض اوقات کووڈ-19 سے منسلک علامات چند ہفتوں یا مہینوں تک جاری رہ سکتی ہیں۔ اسے 'طویل کووڈ' کہتے ہیں۔ بالغ افراد کی نسبت بچوں میں اس کیفیت کا خطرہ کم ہوتا ہے۔

کووڈ-19 کے باعث بچے کو ہسپتال میں داخل کرنے کا خطرہ بہت کم ہوتا ہے اور بچے کا انتہائی نگہداشت میں علاج کی ضرورت کا خطرہ نہایت کم ہوتا ہے۔

چند طبی کیفیات میں مبتلا بچوں کو کووڈ-19 ہونے کی صورت میں شدید بیماری اور ہسپتال میں داخلے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ تاہم ہسپتال میں کوویڈ-19 والے نصف سے زائد بچے کسی دائمی بیماری کا شکار نہیں ہو سکتے۔

نایاب حالات میں کووڈ-19 کے باعث بچوں میں ملٹی سسٹم انفلیمیٹری سنڈروم (MIS-C) نامی کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔

اس کیفیت سے نمونیہ، دن کی سوزش اور سانس لینے میں دشواری پیدا ہوتی ہے۔ MIS-C میں مبتلا زیادہ تر بچے ہسپتال یا انتہائی نگہداشت میں وقت گزارنے کے بعد ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن کچھ بچوں کے ضمنی اثرات زیادہ دیر قائم رہ سکتے ہیں اور انتہائی کم تعداد کے بچوں کا انتقال ہو جاتا ہے۔

کوویڈ-19 ویکسین کیا ہے؟

ویکسین ایک مادہ ہے جو کسی مخصوص مرض کے خلاف مدافعت (تحفظ) میں اضافہ کرتا ہے۔ ویکسین مدافعتی نظام کو سکھاتی ہے کہ لوگوں کو بیماریوں سے کیسے بچایا جائے۔

دستیاب شواہد کے مطابق کوویڈ-19 ویکسین کو آپ کے بچے کو کووڈ19 کے خلاف تحفظ فراہم کرنا چاہیے۔ اگر بچے ویکسین لگوائیں گے تو اس سے ہماری کمیونٹی میں کووڈ-19 کے باعث شدید بیمار ہونے والے یا وفات پانے والے افراد کی تعداد گھٹانے میں مدد ملے گی۔

میرے بچے کے لئے کون سی ویکسین پیش کی جا رہی ہے؟

آپ کے بچے کو پیش کی جانے والی ویکسین Comirnaty (Pfizer/BioNTech) ہے۔

یہ ایک mRNA ویکسین ہے جو کووڈ-19 پیدا کرنے والا زندہ وائرس استعمال کیے بغیر آپ کے بچے کے جسم کو ایک پروٹین بنانا سکھاتی ہے جو مدافعتی رد عمل کو تحریک دیتا ہے۔

پھر مستقبل میں آپ کے بچے کے جسم میں اصل کووڈ-19 وائرس داخل ہونے کی صورت میں اس کا جسم انفیکشن سے لڑنے کے لئے اینٹی باڈیز تیار کرتا ہے۔

ویکسینیشن سے پہلے آپ سے اپنے بچے کو ویکسین لگوانے کی اجازت دینے کو کہا جائے گا اور یہ اجازت ریکارڈ کی جائے گی۔

6 ماہ سے لے کر4 سال تک کے تمام بچوں کے لئے ویکسین کیوں پیش کی جا رہی ہے؟

ہمارا مقصد یہ ہے کہ ان بچوں کو ویکسین پیش کرتے ہوئے لوگوں کی حفاظت کی جائے اور وائرس کے باعث بیماری و اموات میں کمی لائی جائے۔

کووڈ-19 ویکسین لگوانے سے آپ کے بچے اور اس کے گرد موجود افراد کو کووڈ-19 سے تحفظ ملے گا۔ اگرچہ عمر کے اس گروہ میں کووڈ-19 سے شدید بیماری کمیاب ہے، ویکسین لگوانے کے بعد ان کے کووڈ-19 سے شدید بیمار ہونے کا امکان مزید کم ہو جاتا ہے۔

نیشنل امیونائزیشن ایڈوائزری کمیٹی (NIAC) کی طرف سے ایسی طبی حالت والے 6 ماہ سے 4 سال تک کی عمر کے بچوں کے لیے کوویڈ-19 ویکسینز تجویز کی جاتی ہیں جو انہیں کوویڈ-19 ہونے کی صورت میں شدید بیماری کے خطرے سے دوچار کر سکتی ہے۔

اس عمر کے تمام بچوں کے لیے،NIAC کی سفارش ہے کہ ویکسین کے خطرے کی نسبت اسکے فوائد زیادہ ہیں یعنی اس عمر کے بچوں کے لیے ویکسین کی پیشکش کی جا سکتی ہے۔

ان فوائد میں کووڈ-19 سے بچاؤ اور کووڈ-19 سے شدید مرض ہونے کے نایاب خطرات سے اضافی تحفظ شامل ہے۔ بچوں کو ویکسین لگانے سے گھر کے دیگر افراد مثلاً کمزور مدافعتی نظام والے افراد کو بھی منتقلی کم ہو سکتی ہے۔ ویکسین یافتہ بچوں میں کووڈ-19 کے باعث اسکول اور دیگر سرگرمیوں سے چھٹی کرنے کا امکان کم ہو گا۔

کیا ویکسین 6 ماہ سے 4 سالہ بچوں کے لیے مؤثرہے؟

Comirnaty (Pfizer/BioNTech) ویکسین کی طبی آزمائش سے پتہ چلا کہ تین خوراکوں کے بعد یہ اس عمر کے بچوں کو کوویڈ-19 سے بچانے کے لیے موثر تھی۔ یہ کوویڈ-19 کی وجہ سے ہسپتال میں داخل کرسکنے والی سنگین بیماری سے بچانے کے لیے بھی انتہائی موثر ہے۔

کیا ویکسین 6 ماہ سے 4 سالہ بچوں کے لیے محفوظ ہے؟

نیشنل امیونائزیشن ایڈوائزری کمیٹی (NIAC) سفارش کرتی ہے کہ 6 ماہ سے لے کر4 سال تک کے بچوں کو یہ کوویڈ-19 ویکسین لگائی جائے۔

طبی آزمائشوں کے حصے کے طور پر اس ویکسین کی ہزاروں افراد بشمول 6 ماہ سے لے کر 4 سال تک کے 3,000 سے زیادہ بچوں پر آزمائش کی گئی ہے۔ کلینکل ٹرائلز میں اس عمر کے بچوں کے لئے کوئی اضافی حفاظتی خدشات نہیں پائے گئے۔

ویکسین حفاظت، معیار اور تاثیر کے سخت معیارات پر بھی پوری اترتی ہے، اور ریگولیٹرز کے ذریعہ منظور شدہ اور لائسنس یافتہ ہے۔

آئرلینڈ کے لیے یورپی میڈیسن ایجنسی (EMA) ریگولیٹر ہے - مزید معلومات کے لیے **www.ema.europa.eu** ملاحظہ کریں۔

استعمال کی منظوری کے حصول کے لئے ویکسین کو دیگر لائسنس یافتہ ادویات کی طرح تمام طبی آزمائشوں اور حفاظتی جانچوں سے گزارا گیا اور تحفظ کے بین الاقوامی معیارات کی پیروی کی گئی۔ متعلقہ حکام تمام کووڈ-19 ویکسینز کی حفاظتی نگرانی پر مسلسل نظر ثانی کرتے ہیں۔

اگرچہ کوویڈ-19 کی ویکسین کی تیاری کا عمل عام کی نسبت انتہائی تیز رہا، جو ویکسین ہم آپ کے بچے کو پیش کر رہے ہیں، وہ تیاری کے تمام عام مراحل سے گزری ہے اور محفوظ و مؤثر ویکسین کے طور پر منظور کی گئی ہے۔

ابھی ہم عمر کے اس گروہ میں کووڈ-19 ویکسینز کی افادیت اور ضمنی اثرات کے متعلق سیکھ رہے ہیں۔

تمام ادویات کے ضمنی اثرات ہوتے ہیں اور آپ کو چاہیے کہ اپنے بچے کو ویکسین لگوانے کی اجازت دینے سے پہلے اس کتابچے میں اس ویکسین کے عام، نایاب اور انتہائی نایاب ضمنی اثرات پڑھیں۔

میرے بچے کو کووڈ-19 ہو چکا ہے، کیا وہ ویکسین لگوا سکتا ہے؟

اگر آپ کے بچے کو کووڈ-19 ہو چکا ہے تو امکان ہے کہ اسے کچھ مامونیت حاصل ہو گی۔

خواہ آپ کے بچے کو پہلے کووڈ-19 ہو چکا ہو، اس کو یہ دوبارہ بھی ہو سکتا ہے۔ ویکسین آپ کے بچے کے دوبارہ کووڈ-19 انفیکشن سے متاثر ہونے کا خطرہ گھٹا دے گی۔

اگر میرے بچے کا درجۂ حرارت زیادہ ہو تو کیا وہ کووڈ-19 ویکسین لگوا سکتا ہے؟

نہیں، اگر اس کو بخار ہے (درجہ حرارت 38 ڈگری سیلسیس یا اس سے زیادہ) تو آپ کو ویکسین میں اس وقت تک تاخیر کرنی چاہیے جب تک کہ وہ بہتر محسوس نہ کرے۔

کیا میرے بچے کو ویکسین سے کووڈ-19 ہو سکتا ہے؟

جی نہیں۔ کووڈ-19 ویکسین سے آپ کو کووڈ-19 نہیں ہو سکتا۔ ممکن ہے کہ ویکسین لگوانے سے قبل اس کو کووڈ-19 ہو چکا ہو اور ویکسینیشن کی تاریخ تک اس کو علامات کا احساس نہ ہوا ہو۔

اگر آپ کے بچے میں کوویڈ-19 کی علامات میں سے کوئی علامت ہو- یا انہیں ویکسین لگوانے کے 2 سے زیادہ دنوں بعد شروع ہونے والا بخار ہو، یا جو 2 دن سے زیادہ رہے - تو انہیں بہتر محسوس ہونے کے بعد خود کو 48 گھنٹوں کے لیے (گھرمیں) علیحدہ کرلینا چاہیے۔ آپ **www.hse.ie** پر دیکھ سکتے ہیں کہ اسے کووڈ-19 ٹیسٹ کی ضرورت ہے یا نہیں۔

میرے بچے کا ویکسینیٹر کون ہے؟

اس سے مراد وہ شخص ہے جو اسے ویکسین لگائے گا۔ یہ کووڈ-19 کے ویکسین لگانے کے لئے HSE کی طرف سے تربیت یافتہ ہیں۔

کوویڈ-19 ویکسین کیسے دی جاتی ہے؟

کوویڈ-19 ویکسین آپکے بچے کی عمر کے مطابق انجکشن کے ذریعے ران یا بازو کے اوپری حصے میں لگائی جاتی ہے۔ اس میں صرف چند منٹ لگیں گے۔

میرے بچے کو کوویڈ-19 ویکسین کی کتنی خوراکیں درکار ہوں گی؟

کوویڈ-19 سے بہترین ممکنہ تحفظ کے لئے انہیں Pfizer/BioNTech کی 3 خوراکوں کی ضرورت ہو گی۔ آپ کے بچے کو اپنی دوسری خوراک پہلی خوراک کے 3 ہفتوں بعد ملے گی جبکہ تیسری خوراک دوسری خوراک کے 8 ہفتوں بعد دی جائے گی۔

میرے بچے کو ابھی کووڈ-19 ہے، کیا وہ ویکسین لگوا سکتا ہے؟

اگر آپ کے بچے کو کووڈ-19 ہے اور اسے ویکیسن کی پہلی خوراک نہیں ملی:

- پہلی بارعلامات ظاہر ہونے کے بعد یا کوویڈ-19 ٹیسٹ کا نتیجہ مثبت آنے کے 4 ہفتوں بعد انہیں ویکسین لگائی جا سکتی ہے۔ تاہم اسکی ویکسین زیادہ موثر ہونے کے لیے یہ سفارش کی جاتی ہے کہ 6 مہینے انتظار کریں تاکہ ویکسین زیادہ موثر ہو۔

اگر آپ کے بچے کو کوویڈ-19 ہے اور اسے ویکسین کی دوسری خوراک نہیں ملی:

- پہلی بارعلامات ظاہر ہونے کے بعد یا کوویڈ-19 ٹیسٹ کا نتیجہ مثبت آنے کے 4 ہفتوں بعد انہیں ویکسین لگائی جا سکتی ہے

اگر آپ کے بچے کو کوویڈ-19 ہے اور اسے ویکسین کی تیسری خوراک نہیں ملی، اگر انہیں:

- دوسری خوراک کے 7 دن سے زیادہ عرصہ بعد COVID-19 انفیکشن ہوا ہو تو تیسری خوراک کی ضرورت نہیں ہے۔
- ان کی دوسری خوراک کے 7 دنوں کے اندر COVID-19 انفیکشن ہوا ہو، انہیں پہلی بار علامات ظاہر ہونے یا COVID-19 کے مثبت ٹیسٹ کے 8 ہفتے بعد تیسری خوراک ملنی چاہیے۔

اس ویکسین کے ضمنی اثرات کیا ہیں؟

تمام ادویات کی طرح ویکسینوں کے ضمنی اثرات ہو سکتے ہیں۔ ان میں سے اکثر کی شدت ہلکی تا معتدل اور معیاد قلیل ہوتی ہے اور سب میں یہ ظاہر نہیں ہوتے۔

ہر 10 میں سے 1 سے زائد بچوں میں یہ **نہایت عام** ضمنی اثرات ظاہر ہوں گے:

- چڑچڑا پن
- غنودگی
- بھوک کم لگنا
- تھکاوٹ محسوس کرنا
- آپ کے بازو میں ویکسین کے انجیکشن والی جگہ پر حساسیت یا سوجن
- ویکسین کی جگہ پر سرخی
- سر درد
- پٹھوں کا درد
- جوڑوں کا درد
- ہیضہ
- بخار (38 ڈگری سیلسیئس یا زائد درجۂ حرارت) یا جاڑا

ہر 10 میں سے 1 بچے میں یہ **عام ضمنی اثرات ہو سکتے ہیں:**

- سرخ باد/دانے (6 سے 23 ماہ)
- متلی
- قے

ہر 100 میں سے 1 بچے میں یہ **غیرمعمولی ضمنی اثرات ہو سکتے ہیں:**

- ویکسین کی جگہ پر خارش
- عمومی خارش
- لمفی غدود کی سوجن
- نیند نہ آنا
- بہت پسینہ آنا
- رات کو پسینے آنا
- توانائی کی کمی، کمزوری یا طبیعت خراب ہونا
- ویکسین والے بازو میں درد

ہر 1,000 میں سے 1بچے پر یہ **غیرمعمولی ضمنی اثرات ہو سکتے ہیں:**

- عارضی طور پر ایک طرف سے چہرہ ڈھلک جانا
- الرجک ردعمل جیسا کہ ہائیوز یا چہرے کی سوجن

ہر 10,000 میں سے 1بچے پر یہ **انتہائی غیرمعمولی ضمنی اثرات ہو سکتے ہیں:**

- مایوکارڈائٹس اور پیریکارڈائٹس

دیگر ممالک کے ابتدائی ڈیٹا سے ظاہر ہوتا ہے کہ 12 تا 15 سالہ افراد میں 16 تا 24 سالہ افراد کی نسبت مایوکارڈائٹس کا امکان کم ہے۔ 6 ماہ سے لے کر4 سال تک کے بچوں میں دل کے پٹھوں کی سوجن انتہائی شازونادر ہے۔ امریکا میں، اس عمر کے بچوں کو mRNA ویکسینز کی ملین سے زیادہ خوراکیں دی گئی ہیں۔ ان بچوں میں دل کے پٹھوں کی سوزش کی کوئی اطلاعات نہیں ہیں۔ ابھی ہم عمر کے اس گروہ میں کووڈ-19 ویکسینز کی افادیت اور ضمنی اثرات کے متعلق سیکھ رہے ہیں۔

مایوکارڈائٹس اور پیریکارڈائٹس دل کی سوزش کی کیفیات ہیں۔ نوجوان لڑکوں میں ان انتہائی نایاب کیفیات کا خدشہ زیادہ ہے۔ دوسری خوراک کے بعد یہ کیفیات پیدا ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے اور اکثر یہ ویکسین لگوانے کے 14 دن بعد ظاہر ہوتی ہیں۔

دو یورپی مطالعات نے ویکسین کی دوسری خوراک کے بعد مایوکارڈائٹس کے خطرے کا اندازہ لگایا ہے:

- 12 سے 29 سال کی عمر کے ہر 38,000 مردوں میں ایک اضافی کیس (7 دنوں کے اندر)
- 16 سے 24 سال کی عمر کے ہر 17,500 مردوں میں ایک اضافی کیس (28 دنوں کے اندر)

اکثر لوگ خود ہی یا معاون علاج کے ذریعے ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن انہیں ہسپتال کی نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ابھی ہمیں معلوم نہیں کہ ان ضمنی اثرات کے باعث کوئی طویل مدتی مسائل پیدا ہوتے ہیں یا نہیں۔

ابھی یہ معلوم نہیں کہ یہ ویکسین لگوانے والے کتنے افراد ان ضمنی اثرات کا تجربہ کریں گے تاہم انہیں انتہائی نایاب **سمجھا جاتا ہے:**

- شدید الرجک ردعمل۔ آپ کے ویکسینیٹر کو سنگین الرجک رد عمل کا علاج کرنے کی تربیت دی گئی ہے۔
- اریتھیما ملٹی فورم، ایک جلدی ردعمل جو جلد پر لال نشانات کا باعث بنتا ہے جو گہرے لال مرکز کے گرد ہلکے لال دائروں کے ساتھ تیر اندازی کے ہدف جیسے نظر آ سکتے ہیں۔
- جس بازو (یا ٹانگ) میں ویکسین دی گئی تھی اس میں سوجن پھیل جانا
- جسم کے کسی حصے میں سوئیاں چبھنے کا احساس یا جگہ سن ہو جانا

کوویڈ-19 ویکسین کو ان ہی طبی آزمائشوں اور حفاظتی جانچوں سے گزارا گیا ہے جن سے دیگر لائسنس یافتہ ویکسینوں کو گزارا جاتا ہے، لیکن ویکسین نئی ہے اور طویل مدتی ضمنی اثرات کی معلومات محدود ہیں۔

جب آئرلینڈ اور دنیا بھر میں مزید افراد یہ ویکسین لگوائیں گے تو ضمنی اثرات پر مزید معلومات دستیاب ہو سکتی ہے۔ HSE کی جانب سے ہماری ویب سائٹ پر باقاعدگی سے یہ معلومات اپ ڈیٹ کی جائیں گی اوراگر ضروری ہوا تو لوگوں کو انکی ویکیسن کی پہلی یا دوسری خوراک کے لیے ملاقات پر دیئے جانے والے معلوماتی کتابچوں کو اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔

مایوکارڈائٹس اور پیریکارڈائٹس کی علامات

انتہائی نایاب حالات میں لوگوں کو Comirnaty (Pfizer/BioNTech) ویکسین لگوانے کے بعد مایوکارڈائٹس اور پیریکارڈائٹس ہو سکتا ہے۔ مایوکارڈائٹس اور پیریکارڈائٹس دل کی سوزش کی کیفیات ہیں۔

آپ کو اپنے بچے میں نظر رکھنے کی علامات معلوم ہونی چاہئیں۔ اگر ویکسین لگوانے کے بعد آپ کا بچہ ان میں سے کوئی بھی علامت ظاہر کرے تو طبی مدد حاصل کریں:

- سانس پھول جانا
- تیز دھڑکن (زور زور سے اور بےقاعدگی سے دل دھڑکنا)
- سینے میں درد

چھوٹے بچوں میں دل کے پٹھوں کی سوجن کی علامات زیادہ غیر مخصوص ہوسکتی ہیں بشمول:

- چڑچڑا پن
- قے
- کھلانے میں دشواری
- تیز اور اتھلا سانس لینا
- تھکاوٹ

کیا کوئی ایسے بچے ہیں جنہیں کووڈ-19 ویکسین نہیں لگوانی چاہیے؟

جی ہاں. درج ذیل صورتوں میں آپ کے بچے کو Comirnaty (Pfizer/BioNTech) کووڈ-19 ویکسین نہیں لگوانی چاہیے:

- آپ کے بچے کو ویکسین کے کسی بھی جز (بشمول پولی تھائلین گلائکول یا PEG) سے شدید الرجک ردعمل ہوا ہو۔ اجزاء کی فہرست دیکھنے کے لئے **www.hse.ie/covid19vaccinePIL** پر تیارکنندہ کا مریض کے لیے معلوماتی کتابچہ پڑھیں۔
- Pfizer/BioNTech کی کسی پچھلی خوراک کے باعث آپ کے بچے کو شدید الرجک ردعمل ہوا ہو۔
- آپ کے بچے کو ٹرومیٹامول سے شدید الرجک ردعمل ہوا ہو (یہ MRI ریڈیولاجیکل مطالعات میں استعمال ہونے والے کنٹراسٹ ڈائی کا ایک جز ہے)۔

درج ذیل صورتوں میں آپ کو اپنے بچے کو کووڈ-19 ویکسین لگوانے سے پہلے اس کے ڈاکٹر سے بات کرنی چاہیے:

- اسے ماضی میں کسی دیگر ویکسین یا دوا سے شدید الرجک ردعمل (اینافلیکسز) ہوا ہو۔
- کوویڈ-19 کی گذشتہ ویکسین کے بعد دل کے پٹھوں کی سوجن یا دل کے بیرونی غلاف کی سوزش ہوئی ہو۔

اگر آپ کے بچے کو پہلے ملٹی سسٹم انفلیمیٹری سنڈروم ہو چکا ہے تو وہ صحت یاب ہونے اور تشخیص کے بعد 90 دن میں سے جو مدت زیادہ ہو، اس کے بعد کوویڈ-19 ویکسین لگوا سکتا ہے۔

احتیاطاً، اگر آپ کے بچے نے حال ہی میں منکی پاکس ویکسین (امووینکس یا جینیوز) لگوائی ہے تو اسے دل کے پٹھوں کی سوجن کے نامعلوم خطرے کے باعث کوویڈ-19 ویکسین لگوانے سے پہلے 4 ہفتے انتظار کرنے کی ضرورت ہے۔

اس عمر کے افراد میں دیگر ویکسینز کا کوویڈ-19 ویکسینز سے 14 دن کا وقفہ ہونا چاہیے۔ اس عمر کے بچوں میں معمولی کی ویکیسینز کو ترجیح دی جانی چاہیے۔

اکثر بچے محفوظ طریقے سے ویکسین لگوا سکیں گے۔ آپ کے بچے کو ویکسین لگانے والا فرد ویکسین کی اپائنٹمنٹ پر بخوشی آپ کے سوالات کے جوابات دے گا۔

وہ آپ کو بعد کی نگہداشت کے متعلق بھی بتائے گا اور ایک ویکسین کارڈ دے گا جس میں آپ کے بچے کو دی گئی ویکسین کا نام اور بیچ نمبر درج ہو گا۔

ویکسین لگوانے کے بعد

ہم آپ کو آپ کے بچے کی آج کی ویکسینیشن کا ریکارڈ دے رہے ہیں۔

براہ کرم ریکارڈ کارڈ کو محفوظ رکھیں۔

آئندہ چند دنوں کے دوران کیا ہو سکتا ہے؟

آپ کے بچے نے آج جو ویکسین لگوائی ہے، اسے لگوانے والے کچھ افراد پہلے درج کردہ چند ضمنی اثرات محسوس کر سکتے ہیں۔ ان میں سے اکثر ہلکے تا معتدل اور مختصر ہوتے ہیں۔

ویکسین کے بعد بخار

ویکسینیشن کے بعد بخار ہونا کافی عام ہے۔ عام طور پر، یہ ویکسین لگوانے کے 2 دن کے اندر ہوتا ہے اور 2 دن کے اندر ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ویکسین کی دوسری خوراک کے بعد آپ کے بچے کو بخار ہونے کا زیادہ امکان ہے۔

اگر آپ کے بچے کو تکلیف محسوس ہو تو آپ کو باکس یا کتابچے پر دی گئی ہدایت کے مطابق اسے پیراسیٹامول یا آئبوپروفین دینی چاہیے۔ اگر آپ اپنے بچے کے بارے میں پریشان ہیں تو براہ کرم طبی مشورہ حاصل کریں۔

ویکسین کو کارگر ہونے کے لئے کتنا وقت درکار ہوتا ہے؟

کوویڈ-19 ویکسین کی تینوں خوراکیں لینے کے بعد زیادہ تر بچوں کو مدافعت حاصل ہو جائے گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کوویڈ-19 سے محفوظ ہوں گے۔

تیسری خوراک کے کارآمد ہونے کے لئے اسے لینے کے بعد 7 دن کا وقت درکار ہوتا ہے۔

امکان ہے کہ ویکسین لگوانے کے بعد بھی آپ کے بچے کو کووڈ-19 ہو جائے۔

کیا ویکسین سب کے لئے کارگر ہے؟

یہ ویکسینز دنیا بھر میں لاکھوں لوگوں میں استعمال ہو چکی ہیں۔ اس بات کے مضبوط، قابل اعتماد ثبوت موجود ہیں کہ کووڈ-19 کی ویکسین کووڈ-19 ہونے کے خطرے کو بہت حد تک کم کرتی ہیں. یہ کووڈ-19 سے موت اور سنگین مرض کی روک تھام میں انتہائی مؤثر ہیں۔

یہ ویکسین تمام افراد پر ایک جیسا اثر نہیں رکھتیں اور ویکسین لگوانے کے بعد بھی کووڈ-19 ہو جانا ممکن ہے۔ اگر آپ کے بچے کا مدافعتی نظام کمزور ہے تو ویکسین لگوانے سے کوئی اضافی خطرہ لاحق نہیں ہو گا مگر ممکن ہے کہ یہ آپ کے بچے کے لئے زیادہ کارگر نہ ہو۔

ویکسین سے حاصل ہونے والی مدافعت کی میعاد کیا ہے؟

ہمیں ابھی معلوم نہیں کہ مدافعت کی میعاد کیا ہے۔ یہ جاننے کے لئے طبی ٹرائلز جاری ہیں۔

کیا ویکسین لگوانے کا مطلب ہے کہ میرے بچے سے دوسروں میں کووڈ-19 نہیں پھیلے گا؟

ہم ابھی تک نہیں جانتے کہ آیا ویکسین لگوانے سے لوگوں میں کووڈ-19وائرس پھیلنا بند ہو جاتا ہے۔ اس لئے یہ اہم ہے کہ ہم سب صحت عامہ کے اس مشورے پر عمل کرتے رہیں کہ وائرس کے پھیلاؤ کو کیسے روکا جائے۔

کیا میرا بچہ کووڈ-19 ویکسین اور دیگر ویکسینز لگوا سکتا ہے؟

احتیاطاً، اگر آپ کے بچے نے حال ہی میں منکی پاکس ویکسین (اموینکس یا جینیوز) لگوائی ہے تو اسے دل کے پٹھوں کی سوجن کے نامعلوم خطرے کے باعث کوویڈ-19 ویکسین لگوانے سے پہلے 4 ہفتے انتظار کرنے کی ضرورت ہے۔

دیگر ویکسینز کا کوویڈ-19 ویکسینز سے 14 دن کا وقفہ ہونا چاہیے۔ ابتدائی بچپن کی ویکسینز کو کوویڈ-19 کی ویکسینز پر ترجیح دی جانی چاہیے۔

آپ کے بچے کو ویکسین لگانے کی اجازت

ہر بچے کی ویکسینیشن کے لئے والد/والدہ یا قانونی سرپرست سے اجازت طلب کی جائے گی۔

ویکسین کی اجازت دینے یا نہ دینے کے آپ کے فیصلے کا احترام کیا جائے گا۔ درج ذیل خلاصہ جاتی ٹیبل آپ کے لیے اپنے انتخابات کے متعلق باخبر ہونے میں مفید ہو سکتا ہے۔

درج ذیل صورتوں میں اپنے بچے کو ویکسین لگوانے پر غور کریں:	درج ذیل صورتوں میں اپنے بچے وہ ویکسین نہ لگوانے یا مزید معلومات دستیاب ہونے تک انتظار کرنے پر غور کریں:
• آپ کے بچے کو کوئی ایسی دائمی طبی کیفیت لاحق ہے جس سے اسے شدید کووڈ-19 کا زیادہ خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ • آپ کا بچہ کسی ایسے بچے یا بالغ فرد کے ساتھ رہتا ہے جسے شدید کووڈ-19 کا زیادہ خطرہ لاحق ہے۔ • آپ شدید کوویڈ-19 کے انتہائی نایاب امکان ملٹی سسٹم انفلیمیٹری سنڈروم یا 'طویل کوویڈ' کے خلاف اپنے بچے کا تحفظ بڑھانا چاہتے ہیں۔	• آپ ویکسینیشن سے مایوکارڈائٹس اور پیرکارڈائٹس کے نہایت نایاب ضمنی اثر کا خطرہ مول نہیں لینا چاہتے۔ • آپ بچوں میں ملٹی سسٹم انفلیمیٹری سنڈروم اور کوویڈ-19 کے خطرے کے متعلق مزید معلومات دستیاب ہونے تک انتظار کرنا چاہتے ہیں۔ • آپ بچوں اور نوجوان افراد میں ویکسینز کے طویل مدتی اثرات کے متعلق مزید معلومات دستیاب ہونے تک انتظار کرنا چاہتے ہیں۔

ویکسین کے فوائد	ویکسین کے خطرات
• کوویڈ-19 سے تحفظ۔ • ایسے بچوں کے لیے تحفظ جن کے طبی حالات ایسے ہیں جو انہیں شدید کوویڈ-19 کے زیادہ خطرے سے دوچار کرتے ہیں۔ • صحت مند بچوں کے لیے شدید کوویڈ-19 سے تحفظ - اگرچہ یہ اس عمر کے افراد میں شازونادر ہی ہوتا ہے۔ کووڈ-19 کے باعث بچے کو ہسپتال میں داخل کرنے کا خطرہ بہت کم ہوتا ہے اور بچے کا انتہائی نگہداشت میں علاج کی ضرورت کا خطرہ نہایت کم ہوتا ہے۔ • کوویڈ-19 اور بچوں میں کوویڈ-19 کی پیچیدگیوں مثلاً طویل کوویڈ اور ملٹی سسٹم انفلیمیٹری سنڈروم سے تحفظ۔ • اس سے دوسروں میں کووڈ-19 کے پھیلاؤ سے بچاؤ میں مدد مل سکتی ہے۔ یہ خاص کر تب اہم ہے جب بچے اور نوجوان افراد کسی بہن بھائی یا ایسے بالغ فرد کے ساتھ رہ رہے ہوں جسے شدید کوویڈ-19 کا خطرہ ہو۔	• قلیل مدتی ضمنی اثرات، جیسا کہ بازو میں درد، بخار یا تھکاوٹ۔ • 100,000 افراد میں سے تقریباً 1 کو ویکسین کا شدید ضمنی اثر، جیسا کہ الرجک ردعمل ہو سکتا ہے۔ • انتہائی نایاب حالات میں کچھ لوگوں کو ویکسینیشن کے بعد دل کی سوزش (مایوکارڈائٹس) یا دل کی تہہ کی سوزش (پیریکارڈائٹس) کو سکتی ہے۔ اکثر افراد مایوکارڈائٹس اور پیریکارڈائٹس سے ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن انہیں ہسپتال سے علاج کروانے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ • ابھی ہمارے پاس بچوں میں کووڈ-19 ویکسینز کے طویل مدتی اثرات کی معلومات موجود نہیں۔

مزید معلومات

مزید معلومات کے لیے، مینوفیکچرر کا مریض کی معلومات کا کتابچہ پڑھیں۔ یہ آپ کے لیے اس دن پرنٹ کیا جائے گا جس دن آپ اپنے بچے کو ویکسین لگوائیں گے، یا آپ اسے **www.hse.ie/covid19vaccinePIL** پر تلاش کر سکتے ہیں۔

آپ کسی ماہر صحت، مثلاً اپنے جی پی (ڈاکٹر)، فارماسسٹ یا نگہداشت صحت کی ٹیم سے بھی ویکسین کے متعلق بات کر سکتے ہیں۔

آپ **www.hse.ie/covid19vaccine** پر HSE کی ویب سائٹ پر بھی جا سکتے ہیں یا HSElive کو 1800 700 700 پر کال کر سکتے ہیں۔

کوویڈ-19 ویکسین کے متعلق مزید معلومات بشمول قابل دسترس اور ترجمہ شدہ صورتوں میں مواد کے لیے، **www.hse.ie/covid19vaccinematerials** پر جائیں۔

میں ضمنی اثرات کی اطلاع کیسے دوں؟

تمام ویکسینوں کی طرح آپ ہیلتھ پراڈکٹس ریگولیٹری اتھارٹی (HPRA) کو مشتبہ ضمنی اثرات کی اطلاع دے سکتے ہیں۔

HPRA جمہوریہ آئرلینڈ میں ادویات، طبی آلات اور دیگر طبی مصنوعات کی ضابطہ کار اتھارٹی ہے۔ دواؤں کی حفاظت کی نگرانی میں اپنے کردار کے حصے کے طور پر، HPRA ایک ایسا نظام چلاتا ہے جس کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد یا عوام کے ارکان دوائیوں اور ویکسینز سے وابستہ کسی بھی مشتبہ منفی رد عمل (سائیڈ ایفیکٹ) کی اطلاع دے سکتے ہیں جو آئرلینڈ میں واقع ہوئے ہیں۔

HPRA کی پرزور تجویز ہے کہ آپ کوویڈ-19 ویکسینوں سے منسلک مشتبہ خراب رد عمل (ضمنی اثرات) کی اطلاع دیں تا کہ ویکسینوں کے محفوظ و مؤثر استعمال کی نگرانی جاری رکھی جا سکے، کووڈ-19 ویکسین کے مشتبہ خراب رد عمل کی اطلاع دینے کے لئے براہ کرم **www.hpra.ie/report** پر جائیں۔

آپ اپنے ڈاکٹر یا فیملی ممبر سے بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کے لیے اس کی اطلاع دیں۔ جتنی معلومات معلوم ہیں فراہم کی جانی چاہیے، اور جہاں ممکن ہو، ویکسین کا بیچ نمبر شامل کیا جانا چاہیے۔

HPRA انفرادی معاملات پر طبی مشورہ نہیں دے سکتا۔ عوام کے ممبران کو چاہیے کہ وہ اپنے ہیلتھ کیئر پروفیشنل (ان کے ڈاکٹر یا فارماسسٹ) سے کسی بھی طبی خدمات کے ساتھ رابطہ کریں۔

آپ کی ذاتی معلومات

محفوظ طریقے سے ویکسین دینے اور ویکسین کی نگرانی و انتظام کے لئے تمام ضروری معلومات ریکارڈ کرنے کے لئے HSE آپ کے بچے کی ذاتی معلومات پر عمل درآمد کریں گے۔ HSE کی جانب سے عمومی قوانین اور خاص کر 2018 میں نافذ ہونے والے عمومی ڈیٹا کے تحفظ کے ضابطے (GDPR) کے تحت معلومات پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

آپ کے بچے کے ڈیٹا کی پروسیسنگ قانونی اور منصفانہ ہو گی۔ اس پر صرف ویکسین کا انتظام کرنے کے مخصوص مقصد کے لیے کارروائی کی جائے گی۔ ڈیٹا مائنسائزیشن کا اصول لاگو کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ صرف وہی ڈیٹا ریکارڈ کیا جا رہا ہے جو آپ کے بچے کی شناخت کرنے، اس کی ملاقات کا وقت بک کرنے، اس کی ویکسینیشن کو ریکارڈ کرنے اور اس کے اثرات کی نگرانی کے لیے ضروری ہے۔

آپ کے بچے کے عمل درآمد کیے جانے والے ذاتی ڈیٹا کے متعلق GDPR کے تحت آپ کو درج ذیل حقوق حاصل ہیں۔

- اپنے بچے کے ذاتی ڈیٹا کے متعلق معلومات کی درخواست اور اس تک رسائی (عام طور پر "ڈیٹا کے موضوع کی رسائی کی درخواست" کہا جاتا ہے)۔ اس سے آپ (بچے کے والد/والدہ یا قانونی سرپرست) ہمارے پاس آپ کے بچے کے متعلق موجود ذاتی ڈیٹا کی نقل حاصل کر سکتے ہیں اور دیکھ سکتے ہیں کہ ہم اس پر قانونی طریقے سے عمل درآمد کر رہے ہیں۔
- ہمارے پاس آپ کے بچے کے متعلق موجود ذاتی ڈیٹا میں اصلاح کی درخواست۔ اس سے آپ ہمارے پاس اپنے بچے کے متعلق موجود کسی نامکمل یا غلط معلومات کو درست کروا سکتے ہیں۔
- اپنے بچے کے ذاتی ڈیٹا کو مٹانے کی درخواست کریں۔ یہ آپ کو ہم سے آپ کے بچے کے ذاتی ڈیٹا کو حذف یا ہٹانے کی درخواست کرنے کے قابل بناتا ہے جب ہمارے پاس اس پر کارروائی جاری رکھنے کی کوئی معقول وجہ نہ ہو۔ آپ کو اپنے بچے کی ذاتی معلومات حذف کرنے یا مٹانے کے لئے ہم سے درخواست کرنے کا حق بھی حاصل ہے جس میں آپ عمل درآمد پر اعتراض کا اپنا حق استعمال کریں۔
- آپ کے ذاتی ڈیٹا کی پروسیسنگ پر اعتراض۔

مزید معلومات **www.hse.ie/eng/gdpr** پر دستیاب ہیں۔

بچوں کے لیے مواد کے سیکشن میں *Getting my COVID-19* نامی HSE کامک سٹرپ دیکھنے کے لیے QR کوڈ اسکین کریں۔ کامک بڑے بچوں کو اس بات کے لیے تیار کرنے میں مدد کرنے کے لیے مفید ہو سکتا ہے کہ جب وہ اپنی کوویڈ-19 ویکسین لینے جاتے ہیں تو انھیں کیا توقع کرنی چاہیے۔

COVID-19
VACCINE
Public Health
Advice

HSE کی طرف سے شائع شدہ مورخہ 8 مئی 2023

تازہ ترین معلومات کے لئے
www.hse.ie ملاحظہ کریں

Rialtas na hÉireann
Government of Ireland